سوال

(196) نفل روزوں میں قابل لحاظ امور

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون سے امور ہیں جنہیں نفلی روزوں میں مدنظر رکھنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفلی روزہ فرض روزے سے بعض مسائل میں مختلف ہوتا ہے مثلاً نفلی روزے کی نیت فرض روزے کی طرح صبح صادق سے پہلے کرنا ضروری نہیں بلکہ (زوال آفتاب سے) قبل دن کے کسی بھی حصے میں کی جا سکتی ہے۔ نفلی روزہ دن کے کسی بھی وقت افطار کیا جا سکتا ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ روزہ پورا کیا جائے۔

(مسلم، الصیام، جواز صوم النافلة بنیة من النھار قبل الزوال وجواز فطر الصائم نفلا من غیر عذر والاولی اتمامه، ح: 1154)

البتہ مستحب کہ اس کی قضا دی جائے۔ اگر کسی عذر کے پیش نظر نفلی روزہ توڑ دیا جائے تو اس کی قضا دینا ضروری نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 461

محدث فتویٰ